احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 43

منگل 26- اکتوبر 1999ء

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل 26- اکتوبر 1999ء - 16 رجب 1420 ہجری - 26- اخاء 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 243

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نفاق سے بریت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

جس نے اللہ کی خاطر چالیس دن باجماعت نمازوں میں تکبیر اولیٰ میں شرکت کی اس کے لئے دو چیزوں سے بریت لکھی جائے گی آگ سے بریت اور نفاق سے بریت-

(جامع ترمذی کتاب الصلوۃ باب فی فضل التکبیرۃ الاولی)

جس نے خدا کے ساتھ شیطان کا حصہ ڈالا وہ منافق ہے

نفاق سب برائیوں کی جڑ ہے اور اس کا انجام بہت برا ہے

سچا اخلاص اور وفا ایمان کے حقیقی لوازم ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ بیت الفضل لندن بتاریخ 22- اکتوبر 1999ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-22 اکتوبر 99ء- سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں منافق کی علامات بیان فرما کر ان کی تشریح فرمائی- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اس کے علاوہ سات دیگر زبانوں عربی، انگلش، بنگالی، فرنچ، جرمن، بوسنین اور ترکی میں خطبہ کا رواں ترجمہ نشر کیا گیا- حضور نے آج قریباً نصف گھنٹہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ نساء کی آیت 243 کی تلاوت کے بعد احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے منافق کی علامات بیان فرمائیں- حدیث میں ہے کہ منافق کی مثال ایسی بھیڑ کی طرح ہے جو دو ریوڑوں میں گھومتی پھرتی ہے- ایک حدیث میں ہے کہ منافق کی چار علامتیں ہیں- بات کرے تو جھوٹ بولے- وعدہ کرے تو پورا نہ کرے- معاہدہ کرے تو بدعہدی کرے- جھگڑے تو بدزبانی کرے- ایک اور حدیث میں ہے اے وہ لوگو جو زبان سے ایمان لائے ہو مگر ایمان دل تک نہیں پہنچا- مسلمانوں کو دکھ نہ دو- ان کی عیب چینی نہ کرو- ان کی کمزوریاں تلاش کرنے میں نہ لگے رہو- ایک روایت میں ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ ہم اپنے امیر کے پاس جاتے ہیں تو اور بات کرتے ہیں باہر آکر اور بات کرتے ہیں حدیث کے راوی نے کہا کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں اسے نفاق کہا کرتے تھے- ایک حدیث ہے کہ جس نے 40 دن نماز باجماعت پہلی تکبیر میں شامل ہو کر ادا کی اسے آگ سے اور نفاق سے بریت دی جائے گی- ایک حدیث حضور ایدہ اللہ نے یہ بیان فرمائی منافقوں پر سب سے بھاری عشاء اور فجر کی نمازیں ہیں- اگر وہ ان کا ثواب جانتے تو آتے چاہے ان کو گھٹنوں کے بل آنا پڑتا-

احادیث کے بعد حضرت صاحب ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش فرمائے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا نفاق سب کاموں سے برا ہے- ریا سب سے خطرناک برائی ہے- یاد رکھو جس نے خدا کے ساتھ شیطان کا حصہ ڈالا وہ منافق ہے- میں یقیناً جانتا ہوں کہ ریاکار اور خوشامدی منافق ہوتے ہیں-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا احمدیت کا مقصد یہ ہے کہ نفاق کو دور کر دیا جائے- اگر جماعت نے نفاق کو ختم کر دیا تو اپنے مقصد کو پالیا- دلیر اور بہادر انسان وہ ہے جو حکمت کو نہ چھوڑے لیکن سچی بات بے حکمتی کے ساتھ اور دل آزاری کے ساتھ کہنا نہایت بدتمیزی ہے اور منافقت سے بھی بدتر ہے- ایسا کرنے والا سچی بات کے نام پر بھائی کو دکھ دیتا ہے اور دل کا بغض نکالتا ہے حالانکہ دل میں بغض رکھنا خود منافقت ہے-

حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ منافق کی فطرت میں دو رنگی ہے- جو شخص سلسلہ کے خلاف بات سنے اور اس محفل کو نہ چھوڑے وہ منافق ہے- جو شخص سلسلہ میں داخل ہو کر دو رنگی اختیار کرتا ہے- خدا نے اس کیلئے جہنم کا سب سے نچلا حصہ رکھا ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا نیک اپنی نیکی کو چھپاتا ہے- خدا ظاہر کر دیتا ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

میں تھا غریب وبیکس وگمنام وبے ہنر

اللہ نے آپ کو ساری دنیا میں شہرت دے دی جو اس سال ایک کروڑ نئے احمدی ہوئے ہیں اللہ اگلے سال ان کو دو کروڑ میں تبدیل کر دے گا انشاء اللہ- حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا لوگوں نے چھوٹے چھوٹے مسائل کو وجہ نزاع بنا رکھا ہے کوئی آمین بلند آواز سے کہتا ہے کوئی ہلکی آواز سے- انڈونیشیا کے احمدی جلسہ پر آتے ہیں تو وہ آمین بڑی بلند آواز میں گا کر ادا کرتے ہیں- کسی کا حق نہیں کہ ان پر اعتراض کرے- حضرت مسیح موعود کے حوالے سے حضور نے فرمایا کہ اگر پچاس برس کی عبادتیں بھی صدق پیدا نہیں کر سکتیں تو کہاں گئیں-

وقف جدید اور آخری سہ ماہی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے مالی سال کی آخری سہ ماہی شروع ہو چکی ہے- تمام زعماء، زعماء اعلیٰ اور ناظمین کرام سے گذارش ہے کہ اپنی مجلس / مجالس کے وعدہ جات اور وصولی کا از سر نو جائزہ لے کر نہ صرف تدریجی وصولی / ادائیگی کو یقینی بنائیں بلکہ انصار کے وعدہ جات کو، دوران سال نازل ہونے والے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو مد نظر رکھ کر، اپنی مالی وسعت اور حیثیت سے ہم آہنگ اور بلند کر کے خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سرخرو ہونے کی تاکید و تلقین کریں- اسی طرح معاونین خصوصی، معیار اول و دوم کی تعداد کو بھی بڑھائیں- اللہ تعالیٰ سب انصار کو مقبول خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے-

(قائد وقف جدید- انصار اللہ- پاکستان)

2001ء سے نئی صدی اور نئے ہزار سال کا آغاز ہو گا

پیرس (اف پ) یکم جنوری 2000ء کو دنیا بھر کے لاکھوں کروڑوں افراد تیسری ملینیم کے آغاز کا جشن منائیں گے جو بالکل ہی غلط ہے- برطانوی اور امریکی حکام نے متفقہ طور پر یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ دوسری ملینیم کا اختتام اور تیسری ملینیم کا آغاز درحقیقت یکم جنوری 2001ء کو ہو گا- اپنے بیان کے حق میں دلائل دیتے ہوئے حکام نے کہا ہے کہ صدی عیسوی میں صفر کا کوئی سال نہیں ہے بلکہ 16 صدی عیسوی سے شروع ہوا اور پہلی ملینیم کا آغاز 1 کے ہندسے یعنی پہلا سال صدی عیسوی کا سے کیا گیا- اینوڈوینی اور ڈینس شارٹ کا کہنا ہے کہ صدی سو سال کی ہوتی ہے 99 برس کی نہیں-

(نوائے وقت-23 اکتوبر 99ء)

تیری وفا ہے پوری ہم میں ہے عیب دوری
طاعت بھی ہے ادھوری ہم پر بلا یہی ہے
تجھ میں وفا ہے پیارے سچے ہیں عہد سارے
ہم جا پڑے کنارے جائے بکا یہی ہے

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

میرا خدا گواہ ہے کہ مجھے آپ سے سچی محبت ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کا دکھ مجھے بے حد بے چین کرتا ہے

جلسہ سالانہ کے تعلق میں میزبانوں اور مہمانوں کیلئے نہایت اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 30 جولائی 1999ء بمطابق 30۔ وفا 1378 ہجری شمسی بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کی آیت کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سنو کہ یقیناً اللہ کے دوست ہی ہیں جن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور تقویٰ پر عمل پیرا تھے ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کے کلمات میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ یہی وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

اسی آیت کی تفسیر میں ایک حدیث موجود ہے تو سب سے پہلے میں اس متعلقہ حدیث کا ترجمہ کرتا ہوں کیونکہ اس سے پھر خطبے کا وقت بچ جائے گا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے قول لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الآخرۃ کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ تو نے ایک ایسی چیز کے بارے میں پوچھا ہے جس کے بارے میں ایک شخص کے سوا کسی اور شخص کو سوال کرتے ہوئے میں نے نہیں سنا اور اس کو جواب دیتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اس دنیا میں ان کی بشریٰ ایسی سچی خوابیں ہیں جو ایک مسلمان خود دیکھتا ہے یا اس کی خاطر کسی اور کو دکھائی جاتی ہیں اور آخرت میں ان کی بشریٰ جنت ہے۔

(مسند احمد جلد 6 صفحہ 447)

حضرت اقدس مسیح موعود (-) اسی تعلق میں فرماتے ہیں:۔

"وہی لوگ ہیں جو ایمان لائے یعنی اللہ اور رسول کے تابع ہو گئے اور پھر پرہیزگاری اختیار کی ان کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے اس دنیا کی زندگی اور نیز آخرت میں بشریٰ ہے یعنی خدا تعالیٰ خواب اور الہام کے ذریعہ سے اور نیز مکاشفات سے ان کو بشارتیں دیتا رہے گا۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں میں تخلف نہیں اور یہ بڑی کامیابی ہے جو ان کے لئے مقرر ہو گئی۔ یعنی اس کامیابی کے ذریعہ سے ان میں اور غیروں میں فرق ہو جائے گا اور جو سچے نجات یافتہ نہیں ان کے مقابلہ میں دم نہیں مار سکیں گے"۔

(جنگ مقدس روئیداد 26۔ مئی 1892ء)

اسی تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"ان کے واسطے اسی دنیا میں بشارتیں نازل ہوتی ہیں اور قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں کہ وہی ہمارا رب ہے اور پھر اس ایمان پر استقامت دکھلاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر فرشتے نازل کرتا ہے جو ان کو تشفی دیتے ہیں کہ تمہیں کوئی غم اور حزن نہیں پہنچے گا۔ خدا تعالیٰ کی شناخت کے واسطے یہ ایک بڑا طریق ہے کہ نشانات کا مشاہدہ کرایا جاوے جب ایک سلسلہ نشانات اور کرامات کو مدت دراز گزر جاتی ہے تو لوگ دہریہ مزاج ہو جاتے ہیں اور بیہودہ باتیں بناتے ہیں۔"

(البدر جلد 6 نمبر 3۔ 17 جنوری 1907ء صفحہ 12)

پھر براہین احمدیہ حصہ سوم میں حضور (-) فرماتے ہیں کہ :

"ان کو اسی زندگی میں بشارتیں ملیں گی یعنی وہ خدا سے نور الہام کا پائیں گے اور بشارتیں سنیں گے جن میں ان کی بہتری اور مدح اور ثناء ہو گی جو خدا کی ان سچائیوں کو روشن کرے گا خدا نے جو وعدہ کیا ہے وہ سب پورا ہو گا اور کسی نوع کی تبدیلی واقع نہیں ہو گی۔ یہی سعادت عظمیٰ ہے کہ جو ان لوگوں کو ملتی ہے جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ 240، 241 حاشیہ نمبر 11)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"تیسری ان کی یہ نشانی ہے جو انہیں بشارتیں ملتی رہتی ہیں اس جہان میں بھی اور دوسرے جہان میں بھی۔ خدائے تعالیٰ کا ان کی نسبت یہ عہد ہے جو ٹل نہیں سکتا اور یہی پیار اور درجہ ہے جو انہیں ملا ہوا ہے یعنی مکالمہ الٰہیہ اور رؤیائے صالحہ سے خدائے تعالیٰ کے مخصوص بندوں کو جو اس کے ولی ہیں ضرور حصہ ملتا ہے اور ان کی ولایت کا بھاری نشان یہی ہے کہ مکالمات و مخاطبات الٰہیہ سے مشرف ہوں۔"

(ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات، صفحہ 46، 47 حاشیہ)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود (—) فرماتے ہیں:

"(مومنوں) کو سچی خوابیں کثرت سے آتی ہیں جیسا ان کی نسبت خدا تعالیٰ نے آپ وعدہ دے رکھا ہے اور فرمایا لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا"

اس مضمون کا تعلق آئندہ جو خطبات ہیں ان سے بڑا گہرا ہے جسے آپ بکثرت خدا کے سچے بندوں کی تائید رؤیائے صالحہ کے ذریعہ دیکھیں گے اور یہ جو کثرت کے ساتھ سلسلہ پھیلتا چلا جا رہا ہے اس میں سچی خوابوں کا بہت گہرا تعلق ہے کچھ پہلے دکھائی جاتی ہیں جن کے نتیجے میں پھر لوگ آگے ایمان لاتے ہیں اور کچھ نئے ایمان لانے والوں کے دل کی تقویت کی خاطر ان کو سچی خوابیں دکھائی جاتی ہیں غرضیکہ یہ سلسلہ بے جواب بڑھتا اور پھیلتا چلا جا رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:

"کفار اور منکرین (دین) کو اس کثرت سے سچی خوابیں ہرگز نصیب نہیں ہوتیں بلکہ ان کا ہزارواں حصہ بھی نصیب نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس کا ثبوت ہماری ان ہزارہا سچی خوابوں کے ثبوت سے ہو سکتا ہے جن کو ہم نے قبل از وقوع صدہا مسلمانوں اور ہندوؤں کو بتلا دیا ہے اور جن کے مقابلے سے غیر قوموں کا عاجز ہونا ہم ابتداء سے دعویٰ کر رہے ہیں۔"

(براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ 254 حاشیہ در حاشیہ نمبر 1 طبع اول)

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہی مضمون ہے جس کو حضرت مسیح موعود(-) نے مختلف رنگ میں آگے بڑھایا ہے اور آج کے خطبہ میں چونکہ اس کا مرکزی حصہ بیان ہو گیا ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس کو بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں۔

اب مختصراً میں آج کے جمعہ پہ آنے والے مہمانوں کو بھی اور میزبانوں کو بھی ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں اس کے بعد انشاء اللہ پھر یہ جمعہ برخاست ہو گا۔ پھر انشاء اللہ ہم افتتاحی اجلاس کے لئے پھر اکٹھے ہوں گے۔ استقلال اور ہمت' استقلال اور ہمت اور صبر یہ بار بار نصیحت ہے جو دوہرائی گئی ہے۔ یہ خلاصہ کلام ہے ان ساری تحریرات کا۔

ضمناً میں ایک بات یہ بھی بیان کرنا چاہتا ہوں کہ خطبات میں (جان قربان کرنے والوں) کے ذکر کا سلسلہ تو بند ہو گیا تھا یعنی خطبات میں میں نے جن کا ذکر کر دیا وہ اسی پر اکتفاء ہونی چاہئے تھی لیکن بعد کے ایسے واقعات علم میں آئے جن کے متعلق مجھے افسوس ہوا کہ پہلے کیوں یہ نہیں بتائے گئے۔ وہ ایسے عظیم الشان واقعات ہیں جن کو ضرور خطبات میں داخل کرنا چاہئے تھا لیکن پتہ نہیں کیوں اس بے ہوشی کے عالم میں ان کے عزیز بیٹھے رہے اور وقت پر مطلع نہ کیا اس لئے اب میں نے سوچا ہے کہ وہ اس لائق تو بہرحال نہیں ہیں کہ یہ جو مضمون اکٹھا چھپے گا اس سے الگ رہیں گے اس لئے اب انشاء اللہ تعالیٰ میں نے ہدایت کر دی ہے وہ جو ان (جان قربان کرنے والوں) کے تذکرے ہیں ان کو مناسب جگہ پہ داخل کر لیا جائے گا اور نیچے نوٹ دے دیں گے کہ اگرچہ میں خطبات میں ان کو بیان نہیں کر سکا مگر یہ بھی واقعات ایسے ہیں جو حق رکھتے ہیں کہ اس چھپے ہوئے مضمون میں داخل ہوں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ بھی مکمل ہو جائے گا۔

اب میں جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا مختصر ہدایات میزبانوں کے لئے بھی پیش کرتا ہوں اور مہمانوں کے لئے بھی۔

جلسہ سالانہ کے مہمانوں سے عزت واکرام اور محبت کا سلوک کرنا' مہمانوں کی بے لوث خدمت کرنا۔ یہ وہ جذبہ ہے جس سے انسان فطری طور پر سرشار ہوتا ہے اور اس میں تصنّع اور تکلّف کا کوئی دخل نہیں۔ حضرت مسیح موعود(-) اسی فطری جذبہ سے سرشار ہو کر دن رات مہمانوں کی خدمت کرتے رہے۔ آپ کا گھر تھا کہ مہمان خانہ بنا ہوا تھا۔ جہاں تک توفیق ملی جب تک توفیق ملی ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا کرتے تھے اور وہی کھاتے تھے جو سب کھاتے تھے بعد میں بیماری کی وجہ سے مجبوراً آپ کو الگ کھانا کھانا پڑا لیکن اس میں بھی کوئی تکلّف نہیں تھا اس لئے اس موقع پر ہم کوشش یہی کرتے ہیں کہ اس سنت کو جاری رکھا جائے لیکن اس میں ایک غلط فہمی بھی ہے جو دور ہو جانی چاہئے۔

جو معزز مہمان باہر سے تشریف لائے ہوئے ہیں بکثرت ان میں ایسے ہیں جو احمدی نہیں ہیں یا احمدی ہیں بھی تو کھانے کے معاملے میں احتیاط ضروری ہے کہ ان کے کھانے میں ان کے مزاج کے خلاف چیز داخل نہ ہو۔ اب یہ بھی حضرت مسیح موعود(-) کی سنت ہی تھی کہ جتنے بھی بیرونی مہمان آیا کرتے تھے حسب مراتب اور حسب مزاج جس حد تک ان کی خدمت ہو سکتی تھی کی جاتی تھی۔ اس لئے ہر احمدی جو اس جلسے میں شامل ہے وہ غلطی سے یہ نہ سمجھے کہ یہ خاص سلوک کیا جا رہا ہے بعض مہمانوں سے۔ خاص تو ہے مگر ایسا خاص ہے جس کے وہ مستحق ہیں۔ پس اس پہلو سے میں سمجھتا ہوں کہ آپ اچھی طرح متنبہ رہیں عام کھانا تو ایک ہی پکے گا اور خصوصی کھانا ضرورت کے مطابق تقسیم ہو گا۔ بعض کشمیر کے علاقے سے آنے والے چاول پسند کرتے ہیں۔ بعض بنگال کے علاقے سے آنے والے چاول پسند کرتے ہیں ان کے لئے چاولوں کا بھی انتظام ہے۔ پس کوشش کی گئی ہے کہ ہر ضرورت جس طرح بھی ممکن ہے اسے پورا کیا جائے۔

اب جو انگلستان کے رہنے والے عام احمدی ہیں ان کو بھی چاہئے کہ ذوق و شوق سے نہ صرف مہمانوں کی خدمت کریں بلکہ جلسے میں بھی شریک ہوں۔ مہمانوں کی خدمت ان کو جلسے میں شرکت سے باز نہ رکھے۔ یہاں کی جماعت بہت خدمت کرتی ہے۔ بکثرت رشتے دار ہیں جو اپنے گھروں میں آ کے ٹھہرتے ہیں یعنی اپنے عزیزوں کے گھروں میں ٹھہرتے ہیں اور جلسہ سالانہ کا ایک ایسا منظر پیش ہوتا ہے کہ ایسا دنیا میں کہیں اور پیش نہیں ہوتا۔ اتنے مہمان کہ دروازہ کھولنے کی طاقت نہیں' بھر جاتے ہیں اور جب وہ دروازے کو دھکیلتے ہیں تو مہمان کو اٹھنا پڑتا ہے تاکہ آنے والے کے لئے دروازہ کھولے لیکن اسی طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزارہ ہوتا ہے اور جو اس کا مزہ ہے وہ گھر کے کھلے کمروں میں نہیں ہے۔ یہ لذت اٹھانے والے ہی جانتے ہیں اور پرانے زمانے میں بسا اوقات مجھے بھی اس کی توفیق ملا کرتی تھی لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔

بہرحال جو میزبان ہیں ان کو اپنے گھر اپنے دل کی فراخی کی طرح کھلے کرنے چاہئیں اور خدمت کرنی چاہئے لیکن جلسے سے محروم نہ رہیں کیونکہ مہمان کا مقصد یہ تو نہیں کہ ان کو کھانا کھلایا جائے۔ اصل مہمانی کا مقصد ہے کہ روحانی مائدہ دیا جائے اور روحانی کھانا خود بھی کھائیں اور ان کو بھی کھلائیں۔

میزبانوں اور مہمانوں کے لئے عمومی نصیحتیں۔ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں اپنا وقت گزاریں اور التزام کے ساتھ نماز باجماعت کی پابندی کریں۔ فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ باہمی گفتگو میں دھیما پن ہو اور وقار ہو۔ تلخ گفتگو آپ کو بھی تکلیف دیتی ہے اور جس دل پر جا کے پڑتی ہے اس کو بھی تکلیف دیتی ہے۔ پس یاد رکھیں کہ دل سے تلخی کو نہ اٹھنے دیں۔ اگر ہے اور مجبوری ہے تو اس کو دبا جائیں خدا کی خاطر صبر اختیار کریں تو اس سے انشاء اللہ آپ بھی پاک صاف رہیں گے اور آپ کا ماحول بھی پاک صاف رہے گا۔ جلسہ کی کارروائی وقار کے ساتھ سننی چاہئے۔

نعروں پر کنٹرول ضروری ہے۔ اس دفعہ تو میں نے بہت غور کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ جو پرانا رواج تھا نعرۂ تکبیر ایک طرف سے بلند ہوتا تھا اور ایک آدمی کہتا تھا نعرۂ تکبیر اور دوسرے کہتے تھے اللہ اکبر۔ میں نے غور کیا ہے نہ یہ رواج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانے میں تھا اور نہ حضرت مسیح موعود(-) کے زمانے سے ثابت ہے۔ میں نے بڑے غور سے رجسٹر روایات کا اول سے آخر تک مطالعہ کیا ہے۔ ایک بھی شہادت نہیں ملی کہ حضرت مسیح موعود(-) کے زمانے میں ایک طرف سے ایک اٹھ کے کہا کرتا تھا نعرۂ تکبیر اور دوسری طرف سے آواز آتی تھی اللہ اکبر۔ اللہ اکبر کی آواز تو آجاتی تھی مگر دبی دبی سی دلوں سے اٹھتی ہوئی آواز۔ جب ایک انسان مجبور ہو تو کہہ دیتا ہے اللہ اکبر' اللہ اکبر تو اللہ اکبر کے بغیر تو ہماری زندگی ہی کوئی نہیں۔ یہ اللہ اکبر کی آوازیں جہاں تک ممکن ہے دبی زبان سے بلند کیا کریں۔ اگر بے اختیار ہو کر اللہ اکبر کی آواز بلند بھی ہو جائے تو اس سے کوئی شکوہ نہیں۔

منتظمین جلسہ کی اطاعت ضروری ہے اور اس اطاعت میں تعاون ہو۔ تلخی کی اطاعت نہ ہو کہ منہ بسور کے ہم اطاعت تو کر رہے ہیں' بس ٹھیک ہے مجبوری ہے۔ ایسی اطاعت کریں کہ جس کی اطاعت کی جائے وہ خوش ہو جائے۔ وہ دیکھے کہ اس کو کوئی فضیلت نہیں ہے پھر بھی خدا کی خاطر آپ اس کے سامنے گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ یہ ہے وہ اطاعت جو احمدیت کی سچی اطاعت کی روح ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس جلسے میں آپ اس روح سے بھی کام لیں گے۔ انشاء اللہ۔

صفائی تو مومن کی ذات کا حصہ ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے صفائی پر اتنا زور دیا ہے کہ ظاہری صفائی میں دیکھا نہیں آپ نے' وضو اور اس سے پہلے کے احکامات اور تفصیلی احکامات' کثرت کے ساتھ صفائی کا حکم ہے جس کی کوئی مثال دنیا کے کسی مذہب میں نہیں ملتی اور اس صفائی کا اندرونی صفائی سے گہرا تعلق ہے۔ پس اگر دل کو پاکیزہ کرنا چاہتے ہیں تو بدن کو بھی پاکیزہ رکھیں اور لوگوں کے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ کو بھی پاکیزہ رکھیں۔ دیکھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو یہی نصیحت تھی کہ آنے والوں کے لئے گھر کو پاک صاف رکھو۔ پس آپ بھی اپنے ماحول کو ہر پہلو سے پاک وصاف رکھیں۔

اب ایک چیز ہے جس کی طرف میں متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ کھانا ضائع نہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی نصیحت ہے ہمیشہ کے لئے کہ خدا کے رزق کی قدر کریں۔ پانی کی بھی اور کھانے کی بھی۔ میں نے بارہا سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ اگر انگلستان میں یہ بات جاری ہو چکی ہوتی' پانی کا ضیاع نہ ہوتا اور کھانے کا ضیاع نہ ہوتا تو جو اس وقت پانی اور کھانے پر خرچ ہو رہا ہے اس کے باوجود پولیوشن (Pollution) سے نجات نہیں مل رہی۔ اس سے بہت کم خرچ پہ' دسویں حصے پانی کے خرچ پر اور دسویں حصے غذا پر ہمارے انگلستان کے رہنے والے بہت اعلیٰ درجے کا گذارہ کرسکتے تھے مگر ان کو وہ رسول نصیب نہیں جو ہمارا رسول ہے۔ اللھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم۔

کھانے کی مارکیوں میں کھانے کے بعد ایسے برتن ڈسٹ بن (Dust Bin) میں ڈالے جاتے ہیں جو استعمال ہو چکے ہوں اور ان کو دوبارہ استعمال میں نہیں لایا جاتا نہ وہ اس غرض کے لئے بنائے گئے ہیں۔ اس صورت میں میں نہیں جانتا کہ منتظمین کیا فیصلہ کرتے ہیں۔ اگر وہ پسند کریں کہ وہ خود ہی یہ برتن اٹھا اٹھا کر ڈسٹ بن میں ڈالیں تو یہی ٹھیک ہے اور اگر وہ سمجھیں کہ مہمان خود اپنے برتن ڈسٹ بن میں ڈالیں تو ان کی ہدایت پر عمل کریں۔

غض بصر اور پردہ کا خیال رکھیں۔ بعض خواتین جو کسی وجہ سے چہرہ نہیں ڈھانکتیں ان کا لباس اور انداز ہی ان کے لئے پردہ کا کام کرتا ہے۔ بعض عورتیں جو چہرہ نہ ڈھانک سکیں ان کے لئے یہ جائز نہیں کہ سرخی پاؤڈر لگا کر اور بناؤ سنگھار کرکے سرعام پھریں۔ پس اس بارے میں ہمیشہ میں نصیحت کرتا ہوں اور پھر اس کو دوبارہ دوہرا رہا ہوں کہ جب ایسی خواتین پر نظر پڑتی ہے تو بہتر یہی ہے کہ خواتین سے کہیں کہ وہ ان کو مل کر سمجھائیں۔ مرد کا پھر عورت کو مخاطب کرکے سمجھانا جائز نہیں ہے اور اس ضمن میں دراصل یہاں کی لجنہ کا کام ہے کہ ایسی خواتین جو بے پردہ بھی ہیں اور بناؤ سنگھار بھی بہت کھلا کیا ہوا ہے ان میں سے بہت سی ہیں جو غیر احمدی ہوتی ہیں اور اس کی وجہ سے آنے والوں کو فرق تو پتہ نہیں چلتا وہ کہتے ہیں کہ یہ ہے احمدیوں کا پردہ اور واپس جاکے پھر مجھے خط ملتے ہیں کہ ہم نے ایسی عورتیں دیکھی ہیں۔ احمدی بھی ہوں گی ان میں لیکن لجنہ کا کام ہے کہ وہ پیار اور محبت سے ان کو سمجھائیں۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے ہر قسم کے مہمانوں کو بھی فائدہ ہوگا اور میزبانوں کو بھی۔

اگر نماز اور جلسے کے دوران کوئی بچہ روئے تو اس کو فوراً الگ لے جانا چاہئے اور غالباً اس دفعہ پہلے کی طرح یہ بھی انتظام ہے کہ وہ عورتیں جو بچوں والی ہیں ان کے لئے الگ مارکی موجود ہے اگر کوئی بچہ روئے تو اس کو اس مارکی میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔

غسل خانوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ بہت سے پاکستانی ایسے آنے والے ہیں جن کو یہاں کے جو غسل خانے ہیں ان کی واقفیت نہیں ہے اور یہ بھی نہیں کہ بہت سی چیزیں Dispose کرنے والی ساتھ جو برتن پڑا ہوتا ہے اس میں پھینکنی چاہئیں ٹائلٹ کے اندر نہیں پھینکنی چاہئیں کیونکہ اس کے نتیجے میں پھر ٹائلٹ بلاک ہو جاتا ہے اور ہر آنے والے مہمان کو تکلیف پہنچتی ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اس بات کا بھی خاص خیال رکھیں گے۔

لندن میں گاڑیاں پارک کرتے وقت خاص توجہ کی ضرورت ہے یہاں جو پارکنگ ہو رہی ہے وہ تو آپ کو پتہ ہی ہے معاونین آپ کو سمجھا دیں گے۔ آپ ان سے تعاون کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے انشاء اللہ۔ لیکن لندن میں یہ مشکل ہے کہ بعض گھروں کے سامنے اپنی گاڑیاں پارک کر دیتے ہیں جس سے ہمسایوں کو تکلیف ہوتی ہے اس لئے ہرگز کسی کو تکلیف نہیں دینی' کسی کا رستہ نہیں روکنا' کسی کے رستے میں گاڑی نہیں کھڑی کرنی۔ اگر مجبوراً گاڑی پارک کرنے کی وہاں جگہ موجود نہ ہو تو بے شک دور کریں وہاں سے پیدل آجائیں مگر اپنی سہولت کی خاطر گاڑی لوگوں کی تکلیف کا موجب نہ بنے۔

مہمانان کرام کو اور باتوں کے علاوہ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ غیر ممالک سے آنے والوں کی تعداد عموماً پانچ چھ ہزار ہوا کرتی ہے لیکن اطلاعات کے مطابق اس سال جرمنی سے ہی آنے والوں کی تعداد چھ ہزار کے قریب بتائی جارہی ہے۔ سب کی سہولت اور آرام کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اگر محدود جگہ اور محدود کھانے پینے کی سہولت کی وجہ سے حسب منشاء کسی کا انتظام نہ ہو تو خوشی سے برداشت کریں۔ یہ بھی للہی صبر ہے اور اس کی اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا۔ چند دن کی بات ہے یہ گزر جائینگے پھر خیریت کے ساتھ اپنے گھروں کو واپس لوٹیں گے اور امید رکھتا ہوں کہ اس جلسے کے تذکرے بھی ساتھ واپس لے کے جائیں گے۔ اور اگر انتظامات میں کوئی کمزوری دیکھیں تو آپس میں تذکرہ نہ کیا کریں متعلقہ منتظم کو توجہ دلانا ضروری ہے۔ اور یہ آپ کا احسان ہوگا کہ آپ بروقت متعلقہ منتظم کو توجہ دلا دیں۔

جو احباب جلسے کا ویزہ لے کر آتے ہیں اور جلسے کے تعلق میں ان کو حکومت کی طرف سے ویزہ دیا جاتا ہے یعنی برٹش گورنمنٹ کی طرف سے وہ یاد رکھیں کہ اس میں کوئی دھوکہ جائز نہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ ہم نے تو کہا ہی نہیں تھا جلسے کا انہوں نے خود ہی دے دیا۔ یہ غلط ہے۔ صرف بہانہ سازی ہے۔ جلسے کے دنوں میں ان کو پتہ ہے کہ جلسے کی خاطر لوگ آتے ہیں اور ان کا واپس جانا ضروری ہے تو اس میں ہجرت کا تو کوئی معنیٰ نہیں۔ یہ ہجرت نہیں بلکہ گناہ ہے کہ روزی کمانے کی خاطر' دوسری ضرورتوں کی خاطر آپ حکومت سے استفادہ کرتے وقت حکومت کی اپنی ضرورتوں کو نظرانداز کریں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ایک بھی ایسا واقعہ نہیں ہونا چاہئے۔ ایک بھی نہیں ہونا چاہئے۔ واپس جاتے ہیں واپس جائیں اور پھر اللہ سے دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے پھر کوئی بہتر صورت بنا دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آخر پر میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) کا ایک اقتباس پڑھ کر اب اس خطاب کو ختم کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:

"ہریک صاحب جو اس للہی جلسے کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہریک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔"

بہت عظیم کلام ہے "تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔" یعنی خدا ہی ان کے پیچھے ان کے کاموں کا نگران ہو۔ ان کے رہنے والوں کی حفاظت فرمائے۔ تو بعض دفعہ خدا کا خلیفہ ہوتا ہے' بعض دفعہ خدا خلیفہ بن جاتا ہے۔ یہ بہت ہی گہرا عارفانہ نکتہ ہے۔

"اے خدا' اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہریک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"۔

(اشتہار 7۔ دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

آخر پر ایک دفعہ وہ تاکید کرنی چاہتا ہوں جو بار بار کرچکا ہوں۔ اللہ آپ کو خیریت سے لایا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ کسی کو سفر کے دوران کوئی صدمہ نہیں پہنچا ہوگا۔ اب واپسی پر بھی پوری احتیاطوں سے آپ جائیں ایک ایک وجود آپ کی کار پر سفر کرنے والا اس بات کا نگران رہے کہ طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں اٹھایا جارہا۔ نیند آتی ہے تو ایک جگہ کار کھڑی کریں اور وہاں آرام سے سو جائیں اور جو نصیحتیں آپ کو کار کے سامنے لگانے کے لئے دی جاتی ہیں ان کو سامنے رکھا کریں۔ آپ کو یاد رکھنا چاہئے مجھے آپ سے سچی محبت ہے۔ میرا خدا گواہ ہے کہ مجھے آپ سے سچی محبت ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کا دکھ مجھے بے حد بے چین کرتا ہے۔ پس خدا کے لئے میری بے چینی کی خاطر ہی یہ احتیاطیں برتیں یہ آپ کا مجھ پر احسان ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی اب میں اس خطبے کو ختم کرتا ہوں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 17۔ ستمبر 1999ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد اور افتتاح

19- اکتوبر 1924ء - 3- اکتوبر 1926ء

1924ء کا سال انگلستان کی تاریخ میں ایک روشن سنگ میل کی حیثیت سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اس سال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لندن میں بیت الفضل کا سنگ بنیاد رکھا۔ حضرت مصلح موعود ویمبلے کانفرنس میں شرکت کے لئے لندن میں قیام فرما تھے۔ یہ تقریب 19۔ اکتوبر 1924ء کو چار بجے شام منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے امام بیت الفضل لندن حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب نے خوش آمدید کا ایک مختصر ایڈریس پڑھا۔ جس کے بعد تمام حاضرین مقام بنیاد کی طرف گئے۔ جہاں پہلے حضرت حافظ روشن علی صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے انگریزی زبان میں ایک مضمون پڑھا جس میں اس بیت الذکر کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔

"یہ (بیت الذکر) صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہے۔ تاکہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی محبت قائم ہو۔ اور لوگ مذہب کی طرف (جس کے بغیر حقیقی امن اور حقیقی ترقی نہیں) متوجہ ہوں۔ اور ہم کسی شخص کو جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہے ہرگز اس میں عبادت کرنے سے نہ روکیں گے بشرطیکہ وہ ان قواعد کی پابندی کرے جو اس کے منتظم انتظام کے لئے مقرر کریں۔"

اس کے بعد حضرت مصلح موعود نے بنیادی پتھر رکھا۔ جس پر انگریزی میں ایک مضمون درج تھا۔ اس کے چند جملے ملاحظہ ہوں۔ (اردو میں)

"آج 20 ربیع الاول 1343ھ کو اس (بیت الذکر) کی بنیاد رکھتا ہوں۔ اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمام جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کی اس مخلصانہ کوشش کو قبول فرمائے۔ اور اس (بیت الذکر) کی آبادی کے سامان پیدا کرے۔ اور ہمیشہ کے لئے اس (بیت الذکر) کو نیکی، تقویٰ انصاف اور محبت کے خیالات پیدا کرنے کا مرکز بنائے...."

لندن میں سب سے پہلی (بیت الذکر) کی بنیاد رکھی جاچکی تو مولوی عبدالرحیم درد صاحب نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کا ایک تار پڑھ کر سنایا جو انہوں نے جماعت احمدیہ ہندوستان کی طرف سے اس تقریب پر مبارک باد کا بھیجا تھا۔ اس کے بعد حضرت صاحب نے لمبی دعا کروائی اور پھر عصر کی نماز اسی مقام پر پڑھائی۔ بعد ازاں حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔ اس تقریب میں بارش کے باوجود 200۔ افراد شامل ہوئے جن میں جرمن سفیر، ایتھونیا اور سرویا کے وزیر، زیکوسلواکیہ کا نمائندہ۔ نیز ترکی البانیہ اور فن لینڈ کے وزراء نے بذریعہ خطوط اچھی خواہشات کا اظہار فرمایا۔ وزیر اعظم انگلستان نے امام بیت الفضل لندن اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا کہ افسوس میں اس دن لندن میں نہیں ہوں گا۔

اس بیت الذکر کے سنگ بنیاد پر بہت سے انگریزی اخبارات نے نوٹ لکھے۔ بطور نمونہ چند کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

ڈیلی کرانیکل نے لکھا "ہز ہولی نیس خلیفۃ المسیح نے جو .... فرقہ احمدیہ کے امام ہیں کل 19۔ اکتوبر کو میلروز روڈ ساؤتھ فیلڈز میں لندن کی پہلی (بیت الذکر) کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس.... تحریک کے پیرو لندن میں ایک سو اور مشرقی و مغربی افریقہ میں دس لاکھ سے بھی زیادہ ہیں....."

ویسٹ منسٹر گزٹ نے لکھا "ایک (بیت الذکر) جو لندن میں پہلی (بیت الذکر) ہو گی۔ ساؤتھ فیلڈز میں تعمیر کی جائے گی۔ ہز ہولی نیس خلیفۃ المسیح نے یہ رسم ادا کی آپ نے قرمزی رنگ کے کفوں والا گلابی رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا۔ سر پر ایک بھاری سفید عمامہ تھا اور ہاتھ میں ایک عصا جس کے سر پر آبنوس اور چاندی لگی تھی.... انگلستان میں یہ پہلی (بیت الذکر) ہے جس کو صرف (دین حق کے پیروکاروں) نے تعمیر کیا ہے......"

بیت الفضل کی تعمیر کا باضابطہ کام 1925ء میں شروع ہوا اور 1926ء میں خدا کا یہ گھر اپنی تکمیل کو پہنچ گیا۔ بیت الفضل کے افتتاح کے لئے سعودی عرب کے شاہ سلطان ابن سعود سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے کسی صاحبزادے کو افتتاح کے لئے مقرر فرمائیں۔ انہوں نے تار کے ذریعے اس درخواست کو منظور کیا اور اپنے فرزند شہزادہ فیصل (بعد میں شاہ فیصل) کو اس غرض کے لئے انگلستان روانہ کیا۔ شہزادہ فیصل لندن پہنچے تو جماعت احمدیہ لندن کے انتظامات کے تحت ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اور اخباروں میں دھوم مچ گئی کہ شاہزادہ صاحب موصوف بیت الفضل لندن کے افتتاح کے لئے تشریف لائے ہیں۔ مگر پھر بعض پراسرار حالات کے تحت شہزادہ صاحب برملا انکار کرنے کی بجائے پیچھے ہٹنا شروع ہو گئے۔ گو کہ انہوں نے آخری وقت تک انکار نہیں کیا۔ تاہم ان کو متأمل دیکھ کر حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے بذریعہ تار اجازت حاصل کر رکھی تھی کہ اگر شہزادہ فیصل نہ آئے تو سر عبدالقادر افتتاح کر دیں۔ چنانچہ سر عبدالقادر نے جو ہندوستان کے مشہور مسلمان لیڈر دانشور اور چوٹی کے لیڈروں میں شامل تھے۔ بیت الفضل کا افتتاح 3۔ اکتوبر 1926ء کو کیا۔

بیت الفضل لندن کا افتتاح شہزادہ فیصل

کے اقرار اور پھر گومگو کی وجہ سے بہت اہمیت اختیار کر چکا تھا۔ اس وجہ سے اخبارات نے اس کی نمایاں خبریں شائع کیں۔ چند خبریں ملاحظہ ہوں۔

ڈیلی کرانیکل نے 4۔ اکتوبر 1926ء کی اشاعت میں لکھا۔

"مشرق و مغرب کا ایسا عجیب اور دلفریب ملاپ شاذو نادر کبھی ہوا ہو۔ جیسا کہ دیکھنے میں آیا۔ جبکہ لندن کی لمبی تاریخ میں پہلی مرتبہ (دین حق کے پیروکاروں کا اعلان توحید) ساؤتھ فیلڈ کے چمکدار میناروں سے سنائی دیا۔"

ساؤتھ ویلز نیوز نے مورخہ 4۔ اکتوبر 1926ء کی اشاعت میں لکھا۔

"لندن نے کل ایک ایسے نظارے کو دیکھا جسے اس نے اپنی طویل تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ساؤتھ فیلڈ واقع لندن میں (دین حق کے پیروکاروں کی پہلی بیت الذکر) رحیم خدا کے نام کے ساتھ کھولی گئی..... (بیت الذکر) کے افتتاح سے پہلے امام (بیت الذکر) نے احمدیہ فرقہ کے امام کی طرف سے ایک پیغام سنایا جس میں ہز ہولی نیس نے فرمایا ہے کہ

"(بیت الذکر) کا وجود اس عظیم الشان نیکی کا معاوضہ ہے جو مغرب نے ہماری گہری نیند کے زمانہ میں ہمارے لئے علوم کی مشعل کو روشن کرنے سے کی ہے۔ انہوں نے عیسائیوں سے یہ اپیل کی کہ وہ (دین) کو دشمنی کی نظر سے نہ دیکھیں۔ کیونکہ (دین) عیسائیت کو اس نظر سے نہیں دیکھتا۔

"ناردرن ایکو" نے 4۔ اکتوبر 1926ء کی اشاعت میں لکھا۔

آنریبل شیخ (عبدالقادر) نے اپنے ایڈریس کے دوران کہا کہ وہ ظاہری رسومات کے مؤید نہیں ہیں۔ لیکن چونکہ ظاہری رسومات سے اشاعت و شہرت ہوتی ہے.... میں احمدیہ فرقہ کا ممبر نہیں اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اسلام کے بعض بڑے اور پرانے فرقے اس فرقے کو پسند نہیں کرتے۔..... اس (-) کے کام کو فرقہ وارانہ نظر سے نہیں جانچنا چاہئے۔ اسلام کو مغربی قوموں کے سامنے اصلی معنوں میں پیش کرنے کے کام کے سامنے فرقہ بندی ہیچ ہے۔ اسی رائے کو لے کر میں اس مجمع میں شامل ہوا ہوں۔"

تقریب سنگ بنیاد و افتتاح کی تفاصیل تاریخ احمدیت جلد پنجم سے حاصل کی گئی ہیں۔

یوسف سہیل شوق صاحب

الفضل انٹرنیشنل سے

نسیم مہدی صاحب۔امیر و مشنری انچارج کینیڈا

مسی ساگا بیت الذکر پراجیکٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب بیت الذکر ٹورنٹو کا سنگ بنیاد 1986ء میں رکھا تو مسی ساگا کی لیڈی میئر کے اصرار پر اعلان فرمایا اس بیت الذکر کے بعد اس علاقہ کی اگلی بیت الذکر ٹورنٹو کے نواحی شہر مسی ساگا میں تعمیر ہو گی۔ 1992ء میں بیت الذکر کے افتتاح کے موقعہ پر میئر آف مسی ساگا نے از سر نو اصرار کیا تو حضور نے اپنے اس وعدہ کا دوبارہ اعلان فرمایا۔ اس سارے عرصہ میں متعدد زمینیں اور پراپرٹیز دیکھی جاتی رہیں مگر کوئی موزوں جگہ نہ مل سکی۔ اللہ تعالیٰ نے ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہوا ہے۔ 1998ء کے آخر میں اچانک ایک پراپرٹی مارکیٹ میں آئی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے چند روز میں ہی جماعت کو اس پر آفر دینے کی توفیق مل گئی۔

یہ پراپرٹی شہر کے عین درمیان میں ایک مشہور ہائی وے کے بالکل قریب اور بہت ہی موزوں جگہ پر واقع ہے اور ہر وہ شخص جسے اس علاقے میں Real Estate کا کچھ تجربہ ہے کے نزدیک 4 سے 5 ملین ڈالر اس کی قیمت ہونی چاہئے تھی۔ اس علاقے میں صرف زمین کی مالیت ساڑھے تین تا چار لاکھ ڈالر فی ایکڑ ہے۔ مسی ساگا بیت الذکر کی زمین سوا پانچ ایکڑ ہے۔ 225 گاڑیوں کے لئے پختہ (Paved) پارکنگ بنی ہوئی ہے اور 28000 مربع فٹ کی خوبصورت اور مضبوط عمارت بنی ہوئی ہے جس میں ایک بہت بڑا ہال، 40 دفاتر جس میں تمام فرنیچر (جو مہنگا اور اعلیٰ کوالٹی کا ہے) شامل ہے۔ علاوہ ازیں ایک بہت بڑا انڈسٹریل کچن (جو بڑے بڑے Walk In فریزرز اور کولرز وغیرہ سے لیس ہے) بھی شامل ہے۔ جس کے ساتھ 500/400 افراد کے لئے کیفے ٹیریا بھی ہے جو میزوں کرسیوں کے علاوہ اعلیٰ قسم کی کراکری اور کٹلری وغیرہ سے مزین ہے۔ ساری عمارت ائرکنڈیشنڈ ہے اور نہایت اچھی حالت میں ہے۔

جماعت احمدیہ کینیڈا نے اس تحریک پر لبیک کہا اور 2 ملین ڈالر جو اس کی قیمت تھی تین چار ماہ کے قلیل عرصہ میں اکٹھے کئے۔ الحمدللہ۔ دو امور اس تحریک میں ایسے ہیں جس سے جماعت میں غیر معمولی جوش پیدا ہوا۔

☆....... یہ بات کہ یہ حضور انور کا وعدہ تھا جو ہم نے بہرحال پورا کرنا ہے۔

☆...... 1986ء سے ہی حضور انور خود اس تحریک میں باقاعدگی سے چندہ بھجواتے رہے اور 30 ہزار ڈالر سے زائد رقم کا گرانقدر عطیہ حضور نے اپنی جیب سے گذشتہ 13 سالوں میں پیش فرمایا۔ اس بات سے بھی جماعت کے افراد نے غیر معمولی طور پر قربانی پیش کی کہ ہمارے آقا تحریک کے بعد مسلسل قربانی کر رہے ہیں اور ہم ابھی تک پیچھے ہیں۔

26۔ اپریل 1999ء کو اس پراپرٹی کا قبضہ مل گیا ہے، نمازوں اور میٹنگز کے لئے استعمال شروع ہو گیا ہے، منصوبہ ہے کہ اس عمارت کے بعض حصوں میں ضروری تبدیلیاں کر کے اس عمارت کو بیت الذکر کی شکل دی جائے گی۔ اس پر ابتدائی کام آرکیٹکٹ نے شروع کر دیا ہے۔

فالحمدللہ علی ذالک

(الفضل انٹرنیشنل۔8۔اکتوبر 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسوۂ حسنہ

مولانا غلام باری سیف صاحب

اللہ تعالیٰ سے عشق

آنحضرت ﷺ کو سب سے زیادہ محبت خدا سے تھی۔ اس بات کی شہادت تو آپؐ کے اشد مخالفین نے بھی دی۔ انہوں نے کہا (۔) کہ محمدؐ اپنے رب کا عاشق ہے۔

اس ذات احدیت کے لئے آپ نے کیا کیا مصائب نہیں جھیلے۔ مختلف انبیاء نے اپنے محبوب حقیقی یعنی خدا کے عشق و محبت میں بہت راگ الاپے۔ لیکن نبی اکرم ﷺ کی عشق و محبت میں ڈوبی ہوئی مناجات کی کوئی مثال نہیں۔ آپؐ سوتے اور جاگتے، سفر اور حضر، خلوت اور جلوت، آسائش اور تنگی میں خدا ہی کو پکارتے۔

آپؐ کی مناجات

آپؐ اپنی دعاؤں میں خدا کی محبت طلب کرتے۔ آپؐ کی ایک دعا یہ تھی "اے اللہ ہمیں اپنی محبت عطا کیجیئو۔ اور اس کی بھی محبت جس سے آپ محبت کرتے ہیں۔ اور اس چیز کی محبت جو مجھے آپ کے قریب کر دے اور آپ کی محبت مجھے میری جان، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب ہو"

اس دعا سے بھی ظاہر ہے کہ اللہ کی ہر محبوب شئے سے بھی آپؐ محبت کرتے تھے۔ کہ محبوب کی ہر چیز محبوب ہوتی ہے۔ آپ کی ایک مناجات یہ ہے۔

"تمام بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے شر تیری طرف سے نہیں۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور تیری طرف متوجہ ہوں۔ تو پاک اور بلند ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف لوٹتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیرے حضور جھکا تجھ پر ایمان لایا۔ تیرے سپرد اپنے آپ کو کیا میری شنوائی اور میری بینائی اور میری ہڈیاں اور میرے اعصاب تیرے لئے جھک گئے"۔

خدا سے مخاطب ہو کر دعا کرتے ہیں۔

"میرے مولا! میں حاضر اور میری خوش قسمتی کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونے کا موقع ملا۔ میں تیری پناہ میں آیا"

آپؐ اپنے ساتھیوں کو بھی یہی وصیت فرماتے کہ خدائے ذوالجلال والاکرام کی پناہ طلب کیا کرو۔

عشق باری تعالیٰ کے مختلف پہلو

خدا سے عشق کا اس سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ اس محبوب کی طرف سے جو کچھ آیا اس کی قدر کی اگر کشائش آئی تو شکر کیا اور تنگی دیکھی تو اس کے حضور جھکے اور صبر کیا۔ شکوہ نہیں کیا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آپؐ نے کبھی کسی کھانے میں نقص نہیں نکالا ایک واقعہ سنئے۔

ایک بار افق پر غبار چھایا آپؐ مضطرب ہو کر ٹہلنے لگے میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ بادل آئے ہیں گھبرانے کی کونسی بات ہے؟ فرمایا ثمود کی قوم پر اسی طرح ہوا چلی تھی جس نے سب کچھ تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔ اس کے بعد اندھیری دور ہوئی اور بارش برسنے لگی۔ باہر تشریف لائے۔ زبان پر بارش کا قطرہ لیا اور فرمایا! میرے رب کی تازہ نعمت۔

اس محبوب کی طرف سے جو آیا اسے محبوب جانا۔ کوئی آزمائش آپ کو خدا سے دور نہ کر سکی۔ کوئی لالچ اس کے در سے نہ ہٹا سکا مکہ میں ایک بار کفار قریش اکٹھے ہو کر ابو طالب کے پاس آئے اور کہا اپنے بھتیجے کو آپ منع کریں۔ وہ ہمارے بتوں کو برا بھلا کہتا ہے۔ ہم اب برداشت نہیں کر سکتے یا آپ ایک طرف ہو جائیں ہم اس سے خود ہی نمٹ لیں گے۔ چنانچہ حضرت ابو طالب نے آپؐ کو بلایا اور کہا میرے بھتیجے! آج تیری قوم آئی تھی اور اس نے یہ کہا تھا۔ میرے بھتیجے اب مجھ میں ان کے مقابلہ کی طاقت نہیں اور انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر اسے کسی عورت کی خواہش ہے تو ہم عرب کی حسین ترین عورت اس کے عقد میں دینے کے لئے تیار ہیں۔ اگر وہ عرب کی ریاست چاہتا ہے تو ہم اس کے سر پر عرب کا تاج رکھنے کے لئے تیار ہیں۔ وہ ہمارے بتوں کو برا بھلا کہنے سے باز آجائے۔ حضور ﷺ نے سب کچھ سنا۔ سر کو کچھ دیر کے لئے جھکایا پھر فرمایا۔ چچا! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند بھی رکھ دیں اور پھر کہیں کہ خدا کی توحید کے اعلان سے باز آجاؤں تو یہ نہیں ہو سکتا۔

بادشاہت کو اس ذات احدیت کی خاطر ٹھکرا دیا۔ حسن و جمال کو خاطر میں نہ لائے دھمکیاں آپؐ کو اس ذات سے الگ نہ کر سکیں۔

احد میں خدا کی عظمت کا نعرہ

دوسرا واقعہ جنگ احد کا ہے۔ حضور ﷺ زخمی ہو چکے تھے۔ دشمن نے یہ سمجھ لیا کہ آپؐ شہید ہو چکے ہیں۔ ابو بکرؓ بھی شہید ہو چکے ہیں، عمرؓ بھی اس دنیا میں نہیں رہے اب وہ اونچی ٹیکری پر کھڑے ہو کر یہ کہہ رہے تھے کیا تم میں محمدؐ ہیں؟ ابو بکرؓ ہیں؟ عمرؓ ہیں؟ حضورؐ نے فرمایا چپ رہو جواب نہ دو۔ اس پر وہ یہ سمجھا کہ ہمارے جھوٹے خدا غالب آگئے اور مسلمانوں کا خدا شکست کھا گیا۔ اور انہوں نے نعرہ لگایا اعل ہبل۔ ہبل کی جے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا جواب کیوں نہیں دیتے۔ صحابہؓ نے عرض کی حضورؐ! کیا جواب دیں فرمایا کہو (۔) اللہ غالب اور بلند ہے۔

خدا کو آپؐ کے سامنے کوئی یہ کہہ دے کہ وہ مغلوب ہو گیا۔ خطرہ کی انتہائی حالت میں بھی یہ برداشت نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا (۔) ہمارا عزّیٰ بُت ہے اور تمہارے پاس کوئی عزّیٰ نہیں۔ آپؐ نے فرمایا جواب دو اور کہو (۔) ہمارا کارساز خدا ہے اور تمہارا کارساز کوئی نہیں۔

اس واقعہ سے صاف ظاہر ہے کہ اپنے نفس سے بڑھ کر آپؐ کو خدا کے لئے غیرت تھی اس سے عشق تھا۔ اس کو برا کوئی آپؐ کے سامنے کہے یہ برداشت نہ تھا ہر حالت میں اس کے نام کی عظمت کا اظہار آپؐ کی زندگی کا مقصود تھا۔ خانہ کعبہ میں آپؐ کی مناجات اور طویل سجدے بھی اس پر گواہ ہیں۔ ایک دن آپؐ سجدہ میں پڑے تھے کہ دشمنوں نے اونٹنی کی بھاری بچہ دانی آپ پر لا کر رکھ دی۔ حضورؐ دیر تک سجدہ میں پڑے رہے اور اپنے رب سے محو راز و نیاز رہے۔ آپؐ کی زندگی کا مطالعہ کر کے ہی دشمن نے یہ خراج تحسین ادا کیا تھا کہ محمدؐ اپنے رب پر عاشق ہے اور اپنوں کی شہادت سے اعتراف عدو زیادہ وزن رکھتا ہے۔ کہ دشمن نے ہر جھوٹ آپؐ کو ناکام کرنے کے لئے بولا تھا۔ انہوں نے ہر صداقت چھپائی تھی۔ سوائے اس کے جسے وہ چھپا نہ سکے اور اس راز کو وہ بھی نہ چھپا سکتے تھے۔ نہ جھٹلا سکتے تھے۔

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ 177 تا 181)

ooo

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 26۔ اکتوبر 1999ء

12-45 a.m.	ترکی پروگرام۔
1-05 a.m.	روحانی خزائن۔ آریہ دھرم۔
2-10 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
3-00 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی سیمی فائنل۔
7-00 a.m.	اردو کلاس۔
8-10 a.m.	نارویجین زبان سیکھئے۔
8-40 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-15 p.m.	روحانی خزائن۔ آریہ دھرم
1-00 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-00 p.m.	اردو کلاس۔
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-00 p.m.	فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 16-2-90
5-55 p.m.	بنگالی سروس۔
6-55 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس سبق نمبر 41 (8-3-95)
8-05 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 5
8-40 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ تفریحی سفر واقفین نو۔ از اسلام آباد پاکستان
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-30 p.m.	اردو کلاس۔

بدھ 27۔ اکتوبر 1999ء

12-50 a.m.	نارویجین پروگرام۔
1-30 a.m.	ہماری کائنات۔
2-00 a.m.	ترجمۃ القرآن سبق نمبر 41۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 5
5-15 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-20 a.m.	فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔
8-15 a.m.	سویڈش زبان سیکھئے۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 41
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 5
11-15 a.m.	سواحیلی پروگرام۔
12-00 p.m.	ہماری کائنات۔ راکٹ اور سیٹلائٹ۔
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-10 p.m.	اردو کلاس۔
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-05 p.m.	اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔ 95-3-24
6-05 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 42
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔

جمعرات 28۔ اکتوبر 1999ء

12-35 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن فرانس۔
1-00 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
1-15 a.m.	درثمین۔
2-00 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس سبق نمبر 42۔
3-00 a.m.	سپینش زبان سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ
5-05 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-05 a.m.	اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔
8-10 a.m.	سپینش زبان سیکھئے۔
10-00 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 42
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
12-05 p.m.	سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 18-12-98
12-10 p.m.	درثمین
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔
2-00 p.m.	اردو کلاس۔
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔

4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
5-00 p.m. تبرکات۔ مولانا عبدالمالک صاحب۔ تقریر جلسہ سالانہ 1975ء
6-05 p.m. بنگالی سروس۔ مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ۔ حصہ اول 97-6-26 از کینیڈا۔
7-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس۔
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر6
8-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو پروگرام۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب اشرف تحریر فرماتے ہیں۔

عرصہ قریباً پونے چھ سال سے اسیری کی صعوبت برداشت کرنے والے مکرم منصور احمد خاکی صاحب آف اسلام آباد ان دنوں دل، جگر اور گردوں کی خرابی کی باعث شدید بیمار ہیں۔ بے ہوشی کی کیفیت اور حالت بہت تشویشناک ہے۔ گذشتہ چند روز سے ICU جنرل ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم سلطان احمد صاحب ڈرائیور (ریٹائرڈ راجہ ہومیو) کی آنکھ کا کامیاب اپریشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 99-10-23 کو ہوا ہے۔ احباب سے موصوف کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اعظم لنگاہ صاحب زعیم خدام الاحمدیہ دارالبرکات ربوہ کی والدہ محترمہ کا کامیاب اپریشن مورخہ 24۔ اکتوبر 1999ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم عبدالمنان کوثر صاحب کارکن ماہنامہ انصاراللہ ربوہ کے والد محترم عبدالعزیز صاحب مددگار کارکن دفتر ناظر دیوان آئی سی یو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں تین دن سے داخل ہیں دل اور پتے کی تکلیف کے ساتھ یرقان اور بخار ہے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضلوں سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور مشکلات سے نجات بخشے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم حمیداللہ صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل کے والد محترم محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت غربی، عمر 83 سال مورخہ 24۔ اکتوبر 1999ء کو وفات پاگئے اگلے روز نماز فجر کے بعد بیت الناصر دارالرحمت غربی میں مکرم محمود احمد صاحب طلحہ مربی سلسلہ نے نماز ادا کروائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے

اعلان

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو پاکستان یا بیرون پاکستان اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہوں اور ماسٹرز۔ ڈاکٹریٹ۔ پوسٹ ڈاکٹریٹ پروگرام میں رجسٹرڈ ہوں۔ وہ پروگرام مکمل ہونے کے بعد اپنے مقالہ / Thesis کی ایک کاپی (مکمل) یا Abstract نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔ 35460 کو بھی ارسال کریں تاکہ دوران سال رابطہ کرنے والے طلباء و طالبات ان سے استفادہ کر سکیں۔ (نظارت تعلیم)

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں ایک منفرد اور جانا پہچانا نام
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، سٹکرز، مونوگرامز، کلاک ڈائلز، ہیلمٹز، اور بہت کچھ جو آپ چاہیں سکرین پرنٹ کیا جاتا ہے۔
لاہور فون: 5150862-5123862 ای میل: knp@nexlinx.net.pk

احباب جماعت احمدیہ کیلئے سستا اور معیاری پیکیج
4000 روپے میں 8 فٹ ڈش کیساتھ مکمل برائے احمدیہ چینل حاصل کریں۔
نواز سیٹلائٹ
پروپرائٹر شوکت ریاض قریشی
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور-5400
فون 7351722

نور ہوم اپلائنسز
فون 451030-428520 (051)
فیکس 422193
مینوفیکچرر و ڈیلر۔ روم کولرز۔ واشنگ مشین۔ گیزر۔ کوکنگ رینج اور ہیٹر وغیرہ
پروپرائٹر:۔ محمد سلیم منور 31/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

روس کے تین طیارے مار گرائے گئے

چیچنیا نے 3 روسی طیارے مار گرانے کا اعلان کیا ہے۔ جنگ بندی کے لئے روس پر عالمی دباؤ پڑنا شروع ہو گیا ہے۔ روسی فوج کو پیش قدمی کے دوران شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گروزنی پر روسی گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ چیچن فوج نے شہر کے دفاع کے لئے مورچے کھود لئے۔ روس نے چیچنیا اور انگشتیا کے درمیان کی شاہراہ کاٹ دی ہے۔ جس کی وجہ سے جنگ اور گولہ باری سے گھبرا کر ملک چھوڑنے والے چیچنیا میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ امریکہ جرمنی ایران اور دیگر ملکوں نے روس سے جنگ بندی کر کے مذاکرات کرنے کی اپیل کی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مسز میڈیلین البرائیٹ نے کہا ہے کہ روس کو چیچنیا کی جنگ آزادی سے سبق سیکھنا چاہئے۔

روسی فوج چیچنیا میں داخل نہیں ہوگی

روس کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ روسی فوج چیچنیا میں داخل نہیں ہوگی۔ روسی حکمت عملی یہ ہے کہ چیچنیا کی حدود سے باہر رہ کر چیچنیا کے دہشت گردوں سے نبٹا جائے۔ انہوں نے کہا کہ روسی فوج چیچنیا میں داخل ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ اس سے شہری آبادی متاثر ہوگی۔

مصر میں 11 ملکی فوجی مشقیں

مصر میں الامین کے صحرائی ساحلی علاقے میں 11 ملکوں کی مشترکہ فوجی مشقیں شروع ہو گئی ہیں اس میں امریکہ، برطانیہ، ہالینڈ، فرانس، اٹلی، یونان، جرمنی، کویت، متحدہ عرب امارات اور اردن کے تقریباً 73 ہزار فوجی حصہ لے رہے ہیں۔ ان مشقوں میں لڑاکا طیاروں اور جنگی ہیلی کاپٹروں کے علاوہ ٹینک اور بھاری توپخانہ بھی حصہ لے رہا ہے۔ 1991ء میں خلیج کی جنگ کے بعد یہ سب سے بڑی مشقیں ہیں۔

بھارتی حکومت اور ٹرانسپورٹروں کے مذاکرات ناکام

بھارتی حکومت اور ٹرک ڈرائیور ٹرانسپورٹروں کے مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ ہڑتال جاری ہے۔ فریقین کے درمیان ڈیزل کی قیمتیں کم کرنے پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ دونوں اپنے اپنے موقف پر ڈٹے رہے۔ جس کی وجہ سے چار دن سے جاری ہڑتال ختم نہیں ہو سکی۔ 20 لاکھ سے زائد ٹرک ڈرائیور غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال پر ہیں۔ بھارتی اپوزیشن پارٹی کانگریس نے ڈیزل کی قیمت میں اضافہ فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

ایشیا میں ایڈز پھیلنے کا خطرہ

اقتصادی بحران کے باعث ایشیا میں ایڈز پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اقتصادی بحران کے باعث صحت کا بجٹ کم ہو گیا ہے۔ یہ باتیں ملائیشیا میں عالمی ایڈز کانفرنس کے موقع پر بتائی گئیں۔

Y2K کے حل کی کوششیں

1999ء کے اختتام پر دنیا بھر میں کمپیوٹر کا جو بحران پیدا ہونے والا ہے امریکہ اور روس کے ماہرین نے مل جل کر اس کا حل تلاش کرنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ روسی ماہرین امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ نئی صدی کے کمپیوٹر بحران کو میلینیم بگ اور "وائی ٹو کے" کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے زندگی کے ہر شعبے میں شدید قسم کے مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ امریکہ اور روس جیسی بڑی فوجی اور ایٹمی طاقتوں کو اصل خطرہ یہ ہے کہ اس سے فوجی اور دفاعی نظاموں کو خطرہ نہ پہنچ جائے۔

روس مذاکرات پر آمادہ

روسی وزیر خارجہ نے چیچنیا کا مسئلہ مذاکرات سے حل کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ چیچن حکومت نے کہا ہے کہ روسی حکومت سے مذاکرات ممکن ہیں تاہم جارحیت کا بھرپور مقابلہ کریں گے۔

اسرائیل کو تسلیم کئے جانے کا اشارہ

انڈونیشیا نے اسرائیل کو تسلیم کئے جانے کا اشارہ دے دیا ہے۔ سب سے بڑے اسلامی ملک انڈونیشیا کے اسرائیل سے اقتصادی تعلقات قائم ہوں گے۔ آئندہ چند ہفتوں میں چین اور دیگر ایشیائی ممالک کے ساتھ رابطہ کیا جائے گا۔ صدر عبدالرحمان واحد نے ملک میں داخلی، خارجی اور دفاعی پالیسیوں میں تبدیلیوں کا خاکہ پیش کر دیا۔

تھائی لینڈ کے قاتل چوہے

تھائی لینڈ کی حکومت نے بیماریاں پھیلانے والے قاتل چوہوں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا ہے۔ چوہوں کے پیشاب سے لگنے والی بیماری سے رواں سال میں 137۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ وزارت صحت نے بتایا ہے کہ جاپان کی مدد سے اب تک 80 لاکھ چوہے مارے جا چکے ہیں۔ حکام نے بتایا ہے کہ چوہوں کا ایک جوڑا سال میں ایک ہزار بچے پیدا کر سکتا ہے۔

دہلی میں 2 ہزار بھکاری گرفتار

بھارتی دارالحکومت نئی دہلی میں بھیک مانگنے کے خلاف مہم میں تین ماہ کے دوران دو ہزار بھکاریوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان میں سے 557 عدالت سے رہا ہو گئے۔ باقیوں کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 25 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
منگل 26۔اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-28
بدھ 27۔اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-56
بدھ 27۔اکتوبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-18

سعودی عرب اور امارات کا دورہ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سعودیہ اور متحدہ عرب امارات کے دورے پر جا رہے ہیں۔ وہ عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ سعودی عرب کے فرمانروا شاہ فہد سے ملاقات کریں گے اور ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے تفصیلی بات چیت کریں گے۔ وہ ابوظہبی میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان سے ملیں گے۔ چیف ایگزیکٹو کا یہ پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔

عالمی امن کے کردار پر اقوام متحدہ کی تحسین

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے عالمی امن کیلئے اقوام متحدہ کے کردار کو قابل تحسین قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ دنیا کو 21 ویں صدی میں نیا سیاسی و اقتصادی نظام درکار ہے۔

سرحد مسلم لیگ نواز شریف کی حمایت میں

صوبہ سرحد مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں نواز شریف کی رہائی اور معطل اداروں کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا۔ 12۔اکتوبر کے اقدام کی مذمت کی گئی اور نواز شریف کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ سابق وزیر اعظم اور ان کے ساتھیوں کی نامعلوم مقامات پر اسیری پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ پیر صابر شاہ نے کہا ہے کہ نواز شریف کو سامنے لائے بغیر ان کے خلاف کیا جانے والا پروپیگنڈہ بند کیا جائے۔ جہاز تباہ کرنے کا الزام غلط ہے۔ سردار مہتاب نے کہا کہ ہم تصادم کی سیاست نہیں کریں گے۔

میرا احتساب کرلیں

سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے میرا احتساب کرلیں۔ فوجی حکام کو انہوں نے خاص پیغام بھجوا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفاد میں فوجی قیادت سے تعاون کرنے پر تیار ہوں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تین ماہ میں جمہوریت بحال کر دی جائے۔ چیف ایگزیکٹو میرے خلاف مقدمات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں۔ پیپلز پارٹی کے ترجمان نے کہا کہ بادشاہ سلامت بننے کے شوقین نواز شریف کو بجلی کی کرسی پر بٹھا دیا جائے۔

اسلامی نظریاتی کونسل کا حمایت کا اعلان

اسلامی نظریاتی کونسل نے چیف ایگزیکٹو کے ایجنڈے کی توثیق کردی ہے۔ کونسل نے سیکیورٹی کونسل میں علماء کی شرکت اور جمعہ کی چھٹی کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ معروف سائنسدان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے بھی جمعہ کی چھٹی کی حمایت کی۔

ٹوبہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 23

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سوئی گیس کی پائپ لائن پھٹنے سے جو ہولناک آتشزدگی ہوئی اس سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 23 ہو گئی ہے۔ 6 شہروں کو سپلائی معطل ہو گئی۔ نواحی بستیوں میں گمشدہ بچوں کی تلاش کے لئے لاؤڈ سپیکروں پر اعلانات کروائے جا رہے ہیں۔ عینی شاہدوں نے بتایا ہے کہ آگ لگنے سے ہر طرف خواتین اور بچوں کی چیخ و پکار تھی۔ لوگ بھاگنے لگے۔ قریبی عمارتوں کی دیواریں اور گارڈر پگھل گئے۔ بعض سرکاری دفتروں میں ریکارڈ جل گیا۔ سوئی گیس کے 11 ملازمین تاحال لاپتہ ہیں۔ آگ بجھاتے ہوئے پاک فوج کی گاڑی بھی جل گئی۔ اس واقعہ میں تخریب کاری کا خطرہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

واجپائی سے نواز شریف کے تحفظ کی اپیل

معزول اور زیر حراست سابق وزیر اعظم نواز شریف کے صاحبزادے حسین نواز نے بھارتی وزیراعظم واجپائی، امریکی صدر کلنٹن اور برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر سے اپنے والد نواز شریف کے تحفظ کی اپیل کی ہے۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کو انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میں واجپائی سے عقیدت رکھتا ہوں اور ان کا بے حد احترام کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ واجپائی میرے والد کی رہائی کے لئے پہل کریں۔ یہ میری ذاتی اپیل ہے۔

قاضی حسین احمد پر پابندی

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد پر صوبہ سرحد میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے میرے ہی گھر میں داخلے سے روکنا کہاں کا انصاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے رحم نہیں عادلانہ احتساب چاہتے ہیں۔

افغانستان کو گندم کی سمگلنگ بند

فوج نے چیک پوسٹوں کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ افغانستان کو گندم کی سمگلنگ بند ہو گئی۔

سفید موتیا Rs. 1200
لینز کے ساتھ Rs. 3500
رہائش کے لئے ہسپتال میں بندوبست ہے
رشید آئی ہسپتال
ویلکم روڈ رینالہ خورد
فون کلینک 04443-621371
فون رہائش 0442-512436

بیماری کا خاتمہ (صرف) معیاری دوا سے
جرمنی کی تمام سیل بند ادویات اور معیاری پاکستانی ادویات "گولیاں" ٹکیاں"
شوگر آف ملک۔ پہلے سے زیادہ رعایتی قیمت پر نیز خالی ڈبیاں اور ڈراپر دستیاب ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔
گولبازار ربوہ
فون 771
213156

داخلہ جاری
میٹرک پاس طلباء وطالبات کیلئے
الیکٹرو ہومیو پیتھی کا ایک سالہ ڈپلومہ کورس
ریٹائرڈ اور مستحق حضرات کے لئے خصوصی رعایت
تعلیم بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بذریعہ ڈاک
پراسپیکٹس دفتر سے یا -/35 روپے منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائیں۔
النور الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
ملنے کا پتہ الحاق شدہ : دی اوپن انٹرنیشنل یونیورسٹی فار کمپلیمنٹری میڈیسنز، کولمبو۔ سری لنکا
ہیڈ آفس - 603/A، پیپلز کالونی نمبر 2، فیصل آباد، فون: 041-44384

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابلِ اعتماد مفید و مجرّب ادویہ
اکسیر اولادِ نرینہ کورس
حبوبِ مفید اٹھرا
عنبرین
لیکوریَن
معینِ حمل
زدجام عشق خاص
سونے چاندی کی گولیاں
شباب آور موتی
نواب شاہی گولیاں
تریاقِ جریان
جوہرِ حیات
سفوفِ تولیدی
شاہانی
قرصِ نور
اکسیرِ اطفال
بچوں کی چونڈی
رفیقِ اطفال
تریاقِ معدہ
تریاقِ دمہ
تریاقِ بواسیر
حبِّ جدوار
حبِّ ہمزاد
راحتِ جان
رفیقِ دماغ
دوا منگواتے وقت بیماری کی مختصر کیفیت تحریر کریں۔ فہرست ادویہ رجسٹری ۱۹۹۹ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔ مکمل فہرست ادویہ میں ہماری مشہور ادویہ کے علاوہ مردوں، عورتوں اور بچوں کے خاص امراض کی دوائیں بھی شامل ہیں۔ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
ناصر دواخانہ ربوہ رجسٹرڈ
PHONES : (04524) 211434-212434 FAX : 534